پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 11۔ دسمبر 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ مال و کالونیز   2۔ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

فیصل آباد شہر میں محکمہ مال کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد کی تفصیلات

59: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ مال کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) فیصل آباد شہر میں کتنے پٹواری، گرداور، نائب تحصیل دار اور تحصیل دار تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور جگہ تعیناتی بتائیں؟

(د) کس ملازم کے خلاف کس بناء پر قانونی / محکمانہ کارروائی کی جارہی ہے؟

(ہ) کتنے اور کون کونسے ملازم عرصہ تین سال سے زائد اسی شہر میں تعینات ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) اس وقت فیصل آباد شہر میں محکمہ مال کے 06 دفاتر ہیں جن کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فیصل آباد کے ان دفاتر میں کل 152 ملازمین تعینات ہیں جن کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فیصل آباد شہر میں اس وقت 01 تحصیل دار، 02 نائب تحصیلدار، 03 گرداور 16 پٹواری کام کر رہے ہیں جن کے نام عہدہ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) فیصل آباد کے اس وقت 26 ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں ان کی تفصیل جھنڈی "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس وقت 22 ملازمین ایسے ہیں جن کی تعیناتی عرصہ تین سال سے زائد ہے جسکی تفصیل جھنڈی "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور بمطابق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) فیصل آباد جو ملازمین عرصہ تین سال سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں ان اہلکاران کی فہرست و تجویز تعیناتی تیار کر کے ڈپٹی کمشنر فیصل آباد کو بھجوا دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2018)</u>

پنجاب میں لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر کی تعداد اور فردیں جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

72:جناب نصیر احمد: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ میں کتنے لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر موجود ہیں جو زمین کی کمپیوٹرائزڈ فردیں جاری کرتے ہیں نیز ان کی کارکردگی کے حوالے سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

صوبہ بھر میں 152 کمپیوٹرائزڈ لینڈ ریکارڈ سنٹر موجود ہیں۔ لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2018)

سابق وزیر اعلیٰ کو ملنے والے تحائف سے متعلقہ تفصیلات

87:محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ کو جون 2013 تا مئی 2018 کون کون سے غیر ملکی تحائف ملے۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ نے تمام تحائف سرکاری خزانے میں جمع کرا دیئے ہیں؟

(ج) اگر جواب نفی میں ہے تو کون کون سے تحائف سابق وزیر اعلیٰ اپنے ساتھ لے گئے اور کون کون سے جمع کروائے ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ کو جون 2013 تا مئی 2018 کل 35 غیر ملکی تحائف ملے جن کی تفصیل پرچم الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جواب نفی میں ہے۔

(ج) حکومت پاکستان کے مراسلہ نمبری TK-2004/8/9 مجریہ 25 اکتوبر 2011 کی شق 6(i) کے مطابق دس ہزار روپے تک مالیت کا تحفہ توشہ خانہ میں اندراج کے بعد وصول کنندہ شخصیت اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔ تفصیل پرچم ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید براں، دفتر وزیر اعلیٰ پنجاب کے گفٹ ریکارڈر جسٹر کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ پنجاب کے پاس 03 تحائف ہیں جبکہ 03 عدد 07 کلب روڈ پر آویزاں کئے گئے ہیں اور 29 گفٹ دفتر وزیر اعلیٰ کے سٹور میں بحفاظت رکھے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2018)

ضلع بھکر میں ریسکیو 1122 کے سٹاف اور گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

102: جناب غضنفر عباس: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا منکیرہ ضلع بھکر میں ریسکیو 1122 کی سروسز کا آغاز کیا جا چکا ہے؟

(ب) ضلع بھر میں ریسکیو 1122 سروسز کے لئے کتنا سٹاف تعینات ہے اور کتنا سٹاف برائے ایمرجنسی ڈیوٹی لاہور میں اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے، تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) ریسکیو 1122 سروسز ضلع بھکر میں ایمبولینسز کی تعداد کتنی ہے اور ان میں سے کتنی ایمبولینسز کے AC خراب ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ریسکیو 1122 سروسز کے ملازمین کو ان کی تعیناتی کے مقام پر واپس لانے، ایمبولینسز کو Repair کرانے اور AC ٹھیک کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی نہیں ابھی تحصیل منکیرہ میں ریسکیو اسٹیشن کا تعمیراتی کام جاری ہے۔

(ب) ضلع بھکر میں ریسکیو ۱۱۲۲ سروس کے لیئے 184 کا سٹاف تعینات ہے اور ضلع بھکر کا لاہور میں کوئی سٹاف تعینات نہ ہے۔

(ج) ضلع بھکر میں ایمبولینسز کی تعداد 19 ہے اور ان گاڑیوں کے AC درست حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(د) تمام عملہ ضلع بھکر میں ہی تعینات ہے اور تمام گاڑیاں درست حالت میں کام کر رہی ہیں تاہم اگر کوئی خرابی ہو تو اُسے فوراً ٹھیک کروا دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

لینڈ ریکارڈ سنٹر سے فرد کے حصول کے لیے فیس وصولی سے متعلقہ تفصیلات

122: جناب نصیر احمد: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لینڈ ریکارڈ سنٹر سے زمین کی فرد ملکیت حاصل کرنے کے لئے ابتدائی طور پر کتنی فیس مقرر کی گئی تھی؟

(ب) اس فیس میں کب اور کتنا اضافہ کیا گیا؟

(ج) غریب کسانوں اور اراضی مالکان سے اب کتنی فیس وصول کی جا رہی ہے تفصیل مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ابتدائی طور پر فرد ملکیت حاصل کرنے کے لئے -/50 روپے فی کھتونی فیس بروئے نوٹیفیکیشن نمبر 49-2010-30-LR-II مورخہ 09.01.2010 بورڈ آف ریونیو پنجاب مقرر کی گئی تھی۔

(ب)(i) رجسٹر حقداران زمین (میزان کھیوٹ) نئے نوٹیفیکیشن نمبر 786-2014/270-LR-II مورخہ 13-05-2014 کے مطابق دو کھتونیوں تک -/50 روپے اور تین یا تین سے زیادہ کھتونیوں کی صورت میں فیس -/150 روپے مقرر کی گئی۔

(ii) رجسٹر حقداران زمین تفصیل مکمل کھیوٹ کی صورت میں -/50 روپے فی کھتونی مقرر کی گئی۔

بورڈ آف ریونیو نوٹیفیکیشن نمبر 1222-2017/1002-LR(1) مورخہ 10-07-2017 کے مطابق کمپیوٹرائزڈ انتقال حاصل کرنے والے بطور بنک چارجز -/100 روپے اضافی وصول کئے جاتے تھے۔

(ج) پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی نے مورخہ 23-07-2018 کو بروئے نوٹیفیکیشن نمبر PLRA/PPP/10-2018 مورخہ 23-07-2018 بحوالہ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی ایکٹ 2017 سیکشن 5 اور 18 کے تحت سروس چارجز بابت اجرائے فردات وانتقالات بالترتیب -/350 روپے اور -/500 روپے چارجز کا نوٹیفیکیشن جاری کیا جس میں بنک چارجز اور نادرا کی ویریفیکیشن کے چارجز بھی شامل ہیں۔ اس وقت بورڈ آف ریونیو کے جاری کردہ فردات وانتقالات کی فیس کے علاوہ صرف مندرجہ بالا سروس چارجز وصول کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2018)

ساہیوال: ریسکیو 1122 کمیر کے قیام اور آپریشنل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

187: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 کمیر ضلع ساہیوال کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے مگر یہ اسٹیشن عملی طور پر آپریشنل نہیں ہوا؟

(ب) کب تک مکمل طور پر مذکورہ اسٹیشن آپریشنل ہو جائے گا، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: سرکاری ملازمین کے لیے رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

241: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اس وقت سرکاری ملازمین کو الاٹمنٹ کے لئے کتنی سرکاری رہائش گاہیں موجود ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے خالی پڑے ہوئے ہیں، کیٹگری وائز تفصیل مہیا کی جائے؟

(ج) کیا ملازمین کو یہ رہائش گاہیں سنیارٹی لسٹ کے مطابق میرٹ پر الاٹ کی جا رہی ہیں؟

(د) موجودہ وزیر اعلیٰ نے اب تک سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کتنے ڈائریکٹوز جاری کئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت چھ جی او آرز اور پانچ سرکاری کالونیاں ہیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر موجود ہے جن میں الاٹمنٹ کے لیے کل 3742 سرکاری رہائش گاہیں موجود ہیں۔

1۔ جی او آر۔I، لاہور۔ 2۔ جی او آر۔II، بہاولپور ہاؤس لاہور۔ 3۔ جی او آر۔III، شادمان لاہور۔ 4۔ جی او آر۔IV، ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور۔ 5۔ جی او آر۔V، فیصل ٹاؤن لاہور۔ 6۔ جی او آر۔VI، فیروز پور روڈ لاہور۔	کل تعداد 1052

1۔وحدت کالونی لاہور 2۔پونچھ ہاؤس کالونی ملتان روڈ،لاہور 3۔چوبرجی گارڈن اسٹیٹ، ملتان روڈ،لاہور 4۔علامہ اقبال ٹاؤن، ہما بلاک لاہور 5۔پی اینڈ ڈی کالونی،لاہور	کل تعداد2690

(ب)اس وقت کیٹگری "C" کی 87 سرکاری رہائش گاہیں خالی پڑی ہیں جو کہ رٹ پٹیشن نمبر177702 /2009 میں لاہور ہائی کورٹ لاہور کے حکم امتناہی کی روشنی میں الاٹ نہیں کی جارہیں۔

(ج) حکومت پنجاب کی موجودہ دور میں تمام سرکاری رہائش گاہیں سنیارٹی لسٹ کے مطابق میرٹ پر الاٹ کی جارہی ہیں اور سپریم کورٹ /ہائی کورٹ کے احکامات کی روشنی میں یہ معلومات ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں۔

(د)موجودہ دور حکومت میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے کوئی ڈائریکٹو جاری نہیں کیا موجودہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے مورخہ 2018-11-02 تک کل 43 مراسلات جاری کیے ہیں جن کو قانون اور پالیسی کی روشنی میں نمٹا دیا گیا ہے مزید یہ کہ موجودہ دور حکومت میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے ایک بھی آؤٹ آف ٹرن الاٹمنٹ نہیں کی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب13نومبر2018)</u>

لاہور — محمد خان بھٹی

10۔دسمبر2018 — سیکرٹری

سرگودھا:۔ حلقہ پی پی 79 میں 5 مرلہ کالونیاں منظور ہونے سے متعلقہ تفصیلات

90: رانا منور حسین: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 79 ضلع سرگودھا میں 5 مرلہ کالونی جناح کالونی کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کونسے گاؤں میں جناح کالونی منظور ہوئی، انتقال درج ہوا اور اس پر عمل درآمد ہوا؟

(ج) جو جناح کالونیاں منظور ہوئیں لیکن پلاٹ تقسیم نہ ہوسکے اور انتقالات حقداروں کے درج ہوئے ہیں تو کب پلاٹ تقسیم کرنے کا ارادہ ہے؟

(د) ان منظور شدہ جناح کالونیوں میں ترقیاتی کام، فراہمی بجلی اور ڈرینج سکیم کی تکمیل کا کب تک ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

جواب موصول نہیں ہوا

سیالکوٹ:۔ جامکے چیمہ 5 ایکڑ زرعی اراضی پر اسٹیڈیم بنانے سے متعلقہ تفصیلات

115: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جامکے چیمہ (تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ) میں موجود کنگن والا روڈ پر موجود 5 ایکڑ اراضی حکومت کی ملکیت ہے؟

(ب) کیا اس اراضی پر کوئی کھیل کا میدان (اسٹیڈیم) بنانے کا منصوبہ ہے تو اس پر کام کب تک شروع کیا جائے گا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

جواب موصول نہیں ہوا

بہاول پور کے علاقہ چولستان میں سرکاری اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

264: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور کے علاقہ چولستان میں کتنی سرکاری اراضی ہے؟

(ب) کتنی سرکاری اراضی پر لوگوں نے قبضہ کرر کھا ہے؟

(ج) اس علاقہ میں تعینات پٹواری صاحبان کے نام کی تفصیل دی جائے؟

(د) یکم جنوری 2016 سے آج تک کتنی سرکاری اراضی چولستان میں کتنے افراد کو الاٹ کی گئی ہے؟

(ہ) کیا جن کو یہ اراضی الاٹ کی گئی ہے وہ تمام چولستان کے مستقل رہائشی ہیں یا دیگر علاقہ جات کے رہائشی ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر مال وکالونیز

جواب موصول نہیں ہوا

سیالکوٹ: پی پی 43 میں پٹوار سرکل کی تعداد اور ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

267: چودھری نوید اشرف: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 43 سیالکوٹ میں کل کتنے پٹوار سرکل ہیں ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان میں سے کتنے سرکلز کا ریکارڈ Computerized ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) جن سرکلز کا ریکارڈ Computerized نہیں ہوا کیا حکومت ان کا ریکارڈ Computerized کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر مال وکالونیز

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل آباد: گرو مور فوڈ سکیم کے تحت زمین کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

281: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے چک 147 ر ب میں گرو مور فوڈ سکیم کے تحت چند کاشتکاروں کو زمین الاٹ ہوئی تھی، ان افراد کے نام اور الاٹ شدہ رقبہ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس چک کے الاٹیاں سے کچھ رقم بھی وصول کی گئی تھی، اگر ہاں تو ان سے کتنی رقم اقساط میں وصول کی گئی اور کتنی بقایا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس چک کے، اس سکیم کے الاٹیاں کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2018)

جواب موصول نہیں ہوا

پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 11۔دسمبر 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔مال و کالونیز

2۔ سروسز اینڈ جنرل اینڈ منسٹریشن

صوبہ میں لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر کی کارکردگی اور تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*32: جناب نصیر احمد: کیاوزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کتنے لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر موجود ہیں؟

(ب) ان کی کارکردگی کیسی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) صوبہ بھر میں 152 لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر موجود ہیں۔

(ب) لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2018)

جون 2013 تا مئی 2018 غیر سرکاری عمارات کو وزیر اعلیٰ کیمپ آفس بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*153: محترمہ مسرت جمشید: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں جون 2013 تا مئی 2018 کتنی غیر سرکاری عمارات کو وزیر اعلیٰ کیمپ آفس یا وزیر اعلیٰ ہاؤس بنانے کا نوٹیفکیشن کیا گیا تھا؟

(ب) ہر غیر سرکاری عمارت جسے وزیر اعلیٰ کیمپ آفس یا وزیر اعلیٰ ہاؤس بنایا گیا تھا اس کی سیکیورٹی و دیگر معاملات پر اٹھنے والے اخراجات کی سال وائز کے حساب سے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع گوجرانوالہ میں ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*90: چودھری اشرف علی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا آغاز کب کیا گیا؟

(ب) کیا ضلع گوجرانوالہ میں یہ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا تخمینہ کتنا تھا اور اس کی مدت تکمیل کیا تھی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کسی کمپنی کی خدمات بھی لی گئی تھیں؟

(ہ) اگر مذکورہ ضلع میں لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے تو اب پٹواری حضرات کون کون سی ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں؟

(و) مذکورہ ضلع میں لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے میں کن کن مشکلات اور مافیا کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا آغاز دسمبر 2011 میں کیا گیا۔

(ب) اب تک ضلع گوجرانوالہ میں بانوے فیصد ریکارڈ کمپیوٹرائزیشن مکمل کی جا چکی ہے اور باقی کام جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ ضلع میں ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا تخمینہ 130,584,120 روپے تھا اور اس کی مدت تکمیل 4 سال 6 ماہ تھی۔

(د) جی ہاں۔ لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کمپنی کی خدمات بھی لی گئی تھیں۔

(ہ) اب پٹواری حضرات فیلڈ ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں جیسے گرداوری وغیرہ۔

(و) ریکارڈ کی عدم دستیابی اور اغلاط پر مبنی مرتب شدہ ریکارڈ کی وجہ سے مشکلات کا سامنا رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2018)

سابق وزیر اعلیٰ پنجاب کے غیر ملکی دوروں پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*154: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ نے جون 2013 تا مئی 2018 کتنے غیر ملکی دورے کئے؟

(ب) ہر غیر ملکی دورے کا دورانیہ کیا تھا اور اس میں کتنے افراد شریک تھے؟

(ج) ہر غیر ملکی دورے پر کتنا خرچ آیا علیحدہ علیحدہ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سابق وزیر اعلیٰ پنجاب نے جون 2013 تا مئی 2018 کے دوران 40 بیرون ممالک کے دورے کئے۔

(ب) مذکورہ افراد کی تفصیل اور دورے کے دورانیہ کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں

(ج) سابق وزیرِ اعلیٰ پنجاب نے بیرون ملک دوروں پر ذاتی اخراجات اپنی جیب سے ادا کئے۔ تاہم وزیر اعلیٰ کے ہمراہ جانے والے سرکاری افسران کے اخراجات حکومت پنجاب کے TA/ DA Rules کی روشنی میں ادا کئے گئے تھے۔ اخراجات کی تفصیلات محکمہ خدمات و عمومی انتظامات سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

راولپنڈی کروٹ پاور پروجیکٹ کہوٹہ کے لیے ایکوائر کی گئی اراضی کی تعداد اور ادائیگیوں سے متعلقہ تفصیلات

*460: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کروٹ پاور پروجیکٹ کہوٹہ ضلع راولپنڈی کے لئے کن کن موضع جات کی اراضی ایکوائر کی گئی ہے، اس کی تعداد کتنی ہے (کنالوں میں) ان میں سے کتنی اراضی کی ادائیگی کر دی گئی ہے اور کتنے مالکان کی ادائیگیاں نہیں کی گئیں نیز ان کو ادائیگیاں نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: 1122 ریسکیو کی ایمبولینسز کی تعداد اور ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*354: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں 1122 کی کل کتنی ایمبولینسز شہریوں کو سہولیات فراہم کر رہی ہیں؟

(ب) ان ایمبولینسز میں ایمرجنسی کے لئے کون کونسی ادویات موجود ہوتی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 کی ایمبولینسز میں زندگی بچانے والی ادویات میں کمی کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت ریسکیو 1122 کی ایمبولینسز میں مزید جدید ادویات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

مظفر گڑھ: چوک سرور شہید کو تحصیل کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*603: ملک غلام قاسم ہنجرا: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے ضلع مظفر گڑھ میں تحصیل چوک سرور شہید کو تحصیل بنانے کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا؟

(ب) اس وقت اس کا کیا Status ہے، کیا حکومت چوک سرور شہید کو تحصیل بنانے کے نوٹیفکیشن پر عمل درآمد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) حکومت پنجاب نے ضلع مظفر گڑھ میں چوک سرور شہید کو تحصیل کا درجہ دینے کا کوئی نوٹیفکیشن جاری نہ کیا تھا۔

(ب) موجودہ سٹیٹس یہ ہے کہ اس وقت چوک سرور شہید کو تحصیل بنانے کی تجویز زیر غور نہ ہے۔ چونکہ تحصیل بنانے کا نوٹیفکیشن نہ ہوا ہے تو اس لیے اس پر عمل درآمد کرنے کا جواز بھی نہیں بنتا

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

سرکاری ملازمین کی گروپ انشورنس سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*541: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کے سرکاری ملازمین سے متعلقہ گروپ انشورنس سکیم واحد سکیم ہے جس کے حصول کے لئے ملازم کا دوران سروس یا بعد از ریٹائرمنٹ پانچ سال کے اندر فوت ہونا ضروری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ عرصہ کے دوران زندہ بچ جانے والے ملازمین مذکورہ انشورنس کی رقم سے محروم رہتے ہیں؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں زندہ بچ جانے والے ملازمین کی کٹوتی کی رقم کا استعمال کیا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ عرصہ کے بعد زندہ بچ جانے والے ملازمین کو دیگر انشورنس پالیسیوں کی طرز پر بوقت ریٹائرمنٹ رقم کی ادائیگی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس 1969 کے تحت گروپ انشورنس کی سکیم جاری کی ہوئی ہے جس کے تحت سرکاری ملازم کے دوران سروس یا ریٹائرمنٹ کے پانچ سال کے اندر وفات پا جانے پر اس کے اہل خانہ کو گروپ انشورنس کی رقم ادا کی جاتی ہے۔

(ب) جز الف میں گروپ انشورنس سکیم کی وضاحت کر دی گئی ہے ریٹائرمنٹ کے پانچ سال گزرنے کے بعد وفات پا جانے والے سرکاری ملازم کے لواحقین گروپ انشورنس کے حقدار نہیں ہوتے۔

(ج) سرکاری ملازمین کی کٹوتی کی رقم گروپ انشورنس کمپنی کو جاتی ہے اور گروپ انشورنس کمپنی Agreement کے تحت کٹوتی کی بنیاد پر گروپ انشورنس کی رقم وفات پا جانے والے ملازمین کے لواحقین کو ادا کرتی ہے۔

(د) گروپ انشورنس سکیم کا دارومدار کٹوتی پر ہے موجودہ سکیم کے تحت ریٹائرمنٹ کے پانچ سال کے بعد زندہ بچ جانے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کیلئے سکیم نہ ہے تاہم سرکاری ملازمین کو بوقت ریٹائرمنٹ انشورنس کی رقم ادائیگی کی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

سرکاری ملازمین کے گروپ انشورنس کی کٹوتی اور منافع سے متعلقہ تفصیلات

*542: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2017 اور 2018 (2 سال) میں گریڈ ایک تا 15 کے سرکاری ملازمین سے گروپ انشورنس کی مد میں کٹوتی کی گئی رقم کی تفصیل اور ملازمین کی تعداد سال وائز بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں دوران سروس سرکاری ملازمین کے فوت ہونے کی صورت میں گروپ انشورنس کے کیسز کی تعداد اور ادا کی جانے والی رقم کی تفصیل سال وائز بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ہر ایک فوت شدہ سرکاری ملازم کو ادا کی گئی انشورنس کی رقم میں مرحوم ملازم کی اپنی کٹوتی شدہ رقم کتنی تھی اس رقم پر منافع کتنا تھا اور حکومت / انشورنس کمپنی کا حصہ کتنا تھا؟

(د) مذکورہ عرصہ میں کٹوتی کی گئی رقم کی انویسٹمنٹ سے حاصل ہونے والے منافع کی تفصیل سال وائز بیان فرمائیں؟

(ہ) مذکورہ عرصہ کے دوران ملازمین کی انشورنس کی رقم کی کٹوتی پر لگنے والے منافع اور مرحوم ملازمین کو ادا کی گئی انشورنس کی رقم کی تفصیل سال وائز بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب آفس کی طرف سے گروپ انشورنس کی مد میں کٹوتی کی رقم مجموعی طور پر بتائی جاتی ہے جس میں علیٰحدہ سرکاری ملازمین کی تفصیل نہ ہوتی ہے تاہم مالی سال 17-2016اور 18-2017 میں تمام سرکاری ملازمین کی کٹوتی شدہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	کٹوتی شدہ رقم
2016-17	900,671,505
2017-18	957,045,492ء

نوٹ:۔ سرکاری ملازمین کی کٹوتی شدہ رقم کی ماہانہ تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مالی سال 17-2016 تامالی سال 18-2017 میں وفات پانے والے ملازمین کے گروپ انشورنس کے کیسز کی تعداد اور ادا کی جانے والی رقم کی تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گروپ انشورنس کی کٹوتی سرکاری ملازم کے متعلقہ اکاؤنٹس آفس میں ہوتی ہے اور مجموعی کٹوتی کی اطلاع اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کے دفتر سے آتی ہے یہ رقم براہ راست اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب آفس سے انشورنس کمپنی کو ادا کر دی جاتی ہے اور اس کی سرمایہ کاری نہ کی جاتی ہے۔

(د) مذکورہ عرصہ میں گروپ انشورنس کی کٹوتی شدہ رقم بطور پریمیم انشورنس کمپنی کو ادا کر دی گئی اور کوئی سرمایہ کاری نہ کی گئی اس طرح اس رقم سے ویلفیئر بورڈ نے کوئی منافع نہیں کمایا۔

(ہ)اس جز کے جواب کے لیے جز(ب)اور (د) کے جواب کو ملاحظہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2018)

لاہور — محمد خان بھٹی

10۔دسمبر 2018 — سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 11۔دسمبر 2018 کو محکمہ جات 1۔مال و کالونیز۔2۔سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے

سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	32
2	محترمہ مسرت جمشید	153۔154
3	چودھری اشرف علی	90
4	محترمہ منیرہ یامین ستی	460
5	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	354
6	ملک غلام قاسم ہنجرا	603
7	چودھری اختر علی	541۔542

جواب سوال نمبر354

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)لاہور میں 50ایمبولینسز شہریوں کو سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔

(ب)ان ایمبولینسز میں ایمرجنسی کے لیے پیراسیٹامول500mg،اسپرین300mg،اینجیسیڈ0.5mg،کیپٹوپرل25mg،رنگر لیکٹیٹ(500ml)،نارمل سلائین(1000/500ml)،25٪ڈیکسٹروز واٹر(20ml)،ڈکلوفینک سوڈیم واٹر بیسڈ (75mg/3ml)،ڈائمن ہائیڈرینیٹ(50mg/ml)،ڈیکسامیتھاسون(4mg/ml)،فینرامائن میلیٹ(25mg)،اِپاٹروپیئم برومائیڈ(20ml)،پووی۔آئیوڈین سولیوشن10٪,(450ml)،پولی مائیسین بی سلفیٹ سکن آئینٹمینٹ ودلینگنوکین (20gm)، لینگنوکین جیل2٪,(15gm)۔

(ج)یہ درست نہیں کہ ان ادویات میں کوئی کمی کی گئی ہے۔

(د)جی ہاں ان ادویات میں ایمرجنسی کی نوعیت، تجربہ اور پری ہاسپٹل ایمرجنسی مینجمنٹ میں جدت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ردوبدل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10دسمبر2018)